AFSPA کو منسوخ کرو!

احتجاجی مظاہرہ 26نومبر 2011ء بمقام: ٹاؤن ہال بنگلور شام 4بجے

2نومبر 2011ءکومنی پور کی شاعرہ اِرم شرمیلا چانو کی بھوک ہڑتال کو 11 برس مکمل ہوگئے۔اپنی بھوک ہڑتال کے اس عرصہ میں شرمیلا نے کھانے پینے کی کسی چیز کو بھی چھُوا تک نہیں مگران کو جبراًناک کے ذریعے خوراک دی جاتی رہی اوران پر خودکُشی کا مقدمہ درج کیا گیا۔دنیا کے کسی بھی کونے میں کسی بھی جدوجہد کی تاریخ میں ہمیں کوئی ایسا انسان نہیں ملتا کہ جس نے اتنی طویل اور مسلسل بھوک ہڑتال کی ہو۔اس لیے آج اِرم شرمیلا چانُو انصاف کے لیے جدوجہد کی بے مثال علامت بن گئی ہیں۔

یہ جدو جھد آخر کیوں؟

شرمیلا کا مطالبہ انتہائی سادہ اور سائشتہ ہے: کہ مسلح افواج کے لیے خصوصی اختیاراتی ایکٹ Armed Forces Special Powers Act (AFSPA) جیسے بھیانک قانون کا خاتمہ کیا جائے۔کیونکہ (AFSPA) کی وجہ سے بربریت صرف منی پور تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ پورے شمال مشرقی بھارت اور کشمیر تک اس کی آڑ میں معصوم انسانوں کے خون سے ہولی کھیلی جارہی ہے۔

AFSPA کے قانون کے ذریعے مسلح اداروں کو لامحدود اختیارات دے دیئے گئے ہیں جس میں کہ وہ کبھی بھی کسی کو بھی گرفتار کرسکتے ہیں اور بغیر وارنٹ کسی بھی گھر اور رہائش گاہ میں گھس سکتے ہیں۔جس کو چاہیں گولی مار سکتے ہیں۔

یہ قانون ان علاقوں میں فوج کو"خدائی" اختیارات تفویض کرتا ہے اور یہ کسی بھی قانونی گرفت اور بندشوں سے آزاد ہے،کسی قانون یا عدالت کے سامنے جوابدہ نہیں ہے۔اس کی وجہ سے ان علاقوں میں لوگوں کے لاپتہ ہونے،تشدد،زناءبالجبر،لوٹ مار،اور ہلاکتیں معمول بن چکی ہیں۔

اِرم شرمیلا اس قتلِ عام کی چشم دید گواہ ہیں اور اس وحشت و بربریت کے خلاف سینہ سُپر ہوئیں اور اپنی آنکھوں کے سامنے 10 معصوم لوگوں کا وحشیانہ قتل دیکھنے کے بعد انہوں نے AFSPA جیسے کالے قانون کے خاتمے کے لیے تاریخی بھوک ہڑتال کا آغاز کیا۔

معصوم جانوں کے تحفظ کے لیے اس جدوجھد کا حصہ بنیں!

طویل عرصہ سے کشمیر،منی پور،ناگالینڈ اور دیگر شمال مشرقی ریاستوں میں AFSPA کے اطلاق کے باعث بے شمار معصوم اور بے گناہ افراد کا قتل کیا گیا ہے۔بنگلور میں بھی بھارت کے تمام شہروں کی طرح AFSPA کے خلاف اور اِرم شرمیلا کی حمایت میں احتجاجی مظاہرے کیے جاچکے ہیں۔مگر آج جبکہ اِرم شرمیلا کی بھوک ہڑتال بارہویں سال میں داخل ہوچکی ہے تو اس بات کی شدت سے ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ ہمیں بھی اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنے اقدامات کو مؤثر بنانا چاہئے۔ہمیں اس پر اُٹھ کھڑے ہونا چاہئے کہ پورے بھارت سے جمع کردہ ہمارے ٹیکسوں سے اکٹھے ہونے والے پیسوں سے خون کی ہولناک ہولی کھیلی جارہی ہے۔اور یہ سب اسی وجہ سے جاری ہے کہ منی پور،شمال مشرق اور کشمیر کے باہر اس خونریزی اور اس کالے قانون کے خلاف بالکل خاموشی ہے۔اس کے خلاف بڑے پیمانے پر آواز نہیں اُٹھائی جارہی،جبکہ فولادی طاقت کے ساتھ ایک عورت اِرم شرمیلا انسانیت کے لئے مصائب کا سامنا کررہی ہے۔

آج اپنی زبانوں پر لگے قُفلِ سکوت توڑنے کا وقت ہے۔اور بڑے پیمانے پر متحد ہوکر اس ظلم و جبر اور بربریت کے خلاف آوازِ حق بلند کرنے کی ضرورت ہے اور یہ آواز دہلی میں اقتدار کے ایوانوں تک سنی جانی چاہئے!

اس لیے آپ بھی ہماری آواز میں اپنی آواز شامل کرنے کے لیے ٹاؤن ہال بنگلور کے مقام پر 26 نومبر کو شام 4 بجے سہ پہر کو احتجاج میں اپنی شرکت کو یقینی بنائیں کیونکہ AFSPA ناانصافی پر مبنی ایک کالا قانون ہے اور جمہوری اصولوں پر کلنک ہے۔اسے لازمی طور پر ختم ہونا چاہئے!

تو آیئے!26 نومبر 2011ء کے دن کو AFSPA کے خلاف اور اِرم شرمیلا کے حق میں عوامی احتجاج کا ایک یادگار دن بنادیں۔

ہم تمام جمہوریت پسند،آزادی پسند،انسانی حقوق کی تحریک کے کارکنوں،طالب علموں،نوجوانوں،خواتین اور شہریوں سے اپیل کرتے ہیں کہ اپنی بھرپور شرکت کو یقینی بنائیں۔اپنے علاوہ اپنے تمام حلقہ اثر میں اس احتجاج کے حوالے سے تحریک پیدا کریں۔

اس احتجاج میں آپ AFSPA کے خلاف اپنے تیار کردہ پوسٹر،بینرز،میوزک بینڈ،گو ہر قسم کی تخلیقات کو لاسکتے ہیں۔

منجانب : پیپلز سالیڈیریٹی کنسرن۔ بنگلور

مزید معلومات کے لیے: 09448394365,09845453614،09448367627,09686733127,09886126064

Peoplesconcerns@gmail.com

شرمیلا کو بچاؤ! جمہوریت بچاؤ!